# بیٹے کی ندامت

ماں باپ کی یاد میں سر شرم سے جھکتا ہے
اپنی غفلت پر ندامت سے دل تڑپتا ہے

وہ پکارتے رہے، میں دنیا میں کھویا رہا
ان کا حق تھا مجھ پر، مگر میں سویا رہا

ان کی آنکھیں ہر روز میری راہ تکتی رہیں
میں مصروفِ دنیا میں ہی ڈوبا رہا کہیں

جب ان کو میری سخت ضرورت تھی
میں دنیا میں گم رہا، یہ میری غفلت تھی

وہ میری ہر ضد کو ہنس کر پورا کرتے رہے
اور اپنی ہر اک خواہش کو دباتے رہے

مجھے گرنے نہ دیا، ہر قدم میرا سنبھالا تھا
ہائے بڑھاپے میں ان کا ساتھ نہ نبھایا تھا

جب انہوں نے کم کھایا، میں نے پوچھا بھی نہیں
ان کی خاموش تکلیف کو کبھی سمجھا ہی نہیں

وہ مسکراتے رہے، اور اپنا غم چھپاتے رہے
وہ میرے پیار کی آرزو میں دن گزارتے رہے

والدین کی ہر دُعا میں میرا نام ہی چھپا تھا
اُن کے حقِ محبت کو میں کم ہی نبھا سکا تھا

# بیٹے کی ندامت

اب جو جھریوں میں وقت کی کہانی پڑھتا ہوں — میں ہر لکیر میں اپنی کوتاہیوں کو دیکھتا ہوں
آنکھوں میں ان کے ہر پل دعا ہی دعا تھی — ربّ کی یہ مجھ پر سب سے بڑی عطا تھی
افسوس! ان کی راہِ نظر کا میں مان نہ رکھ پایا — ان کے منتظر دل کو اپنی قربت سے نہ بہلا پایا
ہائے بڑھاپے میں ان کا ساتھ نہ نبھا پایا — اپنی محبت سے ان کی زندگی کی شام نہ سجا پایا

ان کی خدمت ہی میری آخرت کا سہارا تھی — ان کی رضا ہی میری جنت کا کنارا تھی
اب اپنی محبت سے ان کی شام سجاؤں کیسے — ہر آنسو کے بدلے حقِ وفا نبھاؤں کیسے
ان کی دعاؤں کی قدر میں زندگی بھر نہ کر پایا — ہائے! ان کے قدموں کو اپنی جنت نہ بنا پایا
اب اُن کی محبت رہے گی میرے دل میں سدا — خوشی میں میری روشنی، غم میں میرا آسرا

**والدین کی ہر دُعا میں میرا نام ہی چھپا تھا — اُن کے حقِ محبت کو میں کم ہی نبھا سکا تھا**

# بیٹے کی ندامت

جو حقوق نہ پورے کر سکا، تو اُن کا صلہ دینا  میری کمی کو بخش کر، اُن سے ہمیشہ راضی رہنا
ربّ کی رحمت کے بعد، سب سے بڑی عطا تھے  میرے امی ابو! میرے ربّ کا انمول صلہ تھے
یا ربّ، میرے والدین پر اپنی رحمتوں کا نزول فرما  ہر لغزش معاف کر کے جنت الفردوس عطا فرما
اُن کی قبروں کو اپنی رحمت سے ہمیشہ منور رکھنا  ہر گھڑی اُنہیں اپنی مغفرت کے سائے میں رکھنا

محشر میں اُن کے سروں پر اپنی رحمت کا سایہ کرنا  جامِ کوثر دے کے اُنہیں ہر تشنگی سے آزاد کرنا
روزِ جزا ان کے چہروں کو اپنی رضا سے روشن کرنا  اپنے محبوبؐ کی رفاقت اور فردوس عطا کرنا
جو حق حلیمؔ ادا نہ کر سکا، تو اپنے کرم سے پورا کرنا  فردوسِ اعلیٰ میں تو انہیں نبیؐ کا پڑوس عطا کرنا
یا ربّ! فردوس میں پھر ہم سب کو یکجا کرنا  اپنے نبیؐ کے صدقے، دائمی رفاقت عطا کرنا

والدین کی ہر دُعا میں میرا نام ہی چھپا تھا  اُن کے حقِ محبت کو میں کم ہی نبھا سکا تھا